باجوہ۔عمران حکومت کی مدد سے، جس نے پاک فوج کے پاؤں میں بیڑیاں ڈالی ہوئیں ہیں، بھارتی دہشت گرد فوج نامور کشمیری مجاہدین کو شہید کر رہی ہے

کشمیر کی سب سے بڑی جہادی تنظیم حزب المجاہدین کے چیف آپریشنل کمانڈر 6 مئی کو ہندو دہشت گرد فوج کے ساتھ طویل جھڑپ کے بعد جام شہادت نوش کر گئے۔ وہ برہان وانی کی شہادت کے بعد چیف آپریشنل کمانڈر بنے تھے۔ پچھلے سوا مہینے میں ہندو دہشت گرد فوج 36 مجاہدین کو شہید کر چکی ہے۔ ان مجاہدین کی شہادت میں باجوہ عمران حکومت کا پورا پورا ہاتھ ہے۔ یہ باجوہ عمران حکومت ہی ہے، جس نے کشمیریوں کی سسکیوں اور آہوں کے جواب میں ہماری افواج کے شیروں کو حرکت دینے کے بجائے انھیں بیرکوں میں بند کر رکھا ہے۔ یہ باجوہ عمران حکومت ہی ہے جو کشمیر کے قبضے کو زبردستی ختم کرنے کے مودی کے اقدام کے جواب میں کشمیری مسلمانوں کی مدد کرنے کے بجائے پاکستان کے عوام کے غیظ وغضب کو ٹھنڈا کرنے کیلئے آدھا گھنٹہ سڑکوں پر کھڑے ہونے اور طاغوتی اقوام متحدہ سے اپیلیں کرنے میں مصروف ہے جبکہ یہ حکمران اچھی طرح جانتے ہیں کہ اقوام متحدہ مسلمانوں پر کفار کا غلبہ قائم کرنے کا آلہ کار ہے۔ یہ باجوہ عمران حکومت ہی ہے جو بجلی کے کارخانوں کے سرمایہ دار مالکوں اور سودی قرضوں کے سود کیلئے بیسیوں کھرب روپے دینے کیلئے تیار ہے لیکن کشمیر کے مسئلے پر جنگ کرنے کے معاملے پر کمزور معیشت کا رونا روتی ہے۔ یہ باجوہ عمران حکومت ہی ہے جس نے FATF کے مطالبات پورا کرنے کی آڑ میں مسلسل کشمیری جہادی ڈھانچے پر کریک ڈاؤن کر کے کشمیری مجاہدین کی کلیدی سپلائی کاٹ دی، یوں کشمیری مجاہدین کو ظالم ہندو دہشت گرد فوج کے سامنے کمزور اور نہتا چھوڑ دیا گیا۔ اس حکومت کی کشمیریوں سے غداری اس وقت بالکل کھل کر سامنے آگئی جب عمران خان نے بر سر عام اعلان کیا کہ جو کشمیریوں کی مدد کیلئے جائے گا وہ کشمیریوں سے دشمنی کرے گا۔ پس یہ حکومت ایک جانب ہماری بہادر افواج کو متحرک نہیں کر رہی تو دوسری جانب کشمیری مجاہدین کی ہر ممکنہ مدد کو بھی کچل رہی ہے۔ یہ حکومت زبانی دعووں میں مودی کو فاشسٹ کہنے کے بیان داغ رہی ہے لیکن عملاً مودی حکومت کی کشمیریوں کی تحریک آزادی کچلنے میں میر جعفر اور میر صادق کی مانند آستین کے سانپوں کا کردار ادا کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ پاکستان کے عوام کو کشمیریوں کی حمایت میں اٹھنے سے روکنے کیلئے ریاض نائیکو کی شہادت کی خبر کو بھی بڑی حد تک میڈیا میں بلیک آوٹ کیا گیا!

اے افواج پاکستان! تمام صورتحال آپ کے سامنے ہے۔ پرویز مشرف نے افغانستان پر کمپرومائز کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس طرح ہم کشمیر کاز اور ایٹمی ہتھیاروں کو بچائیں گے۔ اور یوں ہمارے مغربی بارڈر پر امریکہ کو لا کر بٹھا دیا گیا۔ اس وقت بھی آپ خاموش رہے۔ اس خاموشی سے شہ پا کر مشرف-جمالی، کیانی-زرداری، اور راحیل-نواز حکومتیں درجہ بدرجہ کشمیر پر کمپرومائز بڑھاتے گئے، اور آج آپ کے سامنے ہے کہ باجوہ-عمران حکومت کشمیر کا سودا کر چکی ہے، بھارتی دہشت گرد فوج آپ کے سامنے کشمیر میں موجود بچے کچے جہادی ڈھانچے کو مسمار کر رہی ہے اور پاکستان کا وزیر اعظم بزدلوں کی طرح دنیا کو بھارت کی جانب سے فالس فلیگ آپریشن کے خطرے سے آگاہ کر رہا ہے کہ کہیں بھارت ہی کشمیر پر زبردستی جنگ نہ شروع کر دے۔ حجت تمام ہو چکی ہے۔ اگر آپ ایسے ہی خاموش تماشائی بنے رہے تو اللہ کے سامنے ظالم ہندو ریاست اور ان خائن حکمرانوں کے مددگاروں کے طور پر اٹھائے جاؤ گے۔ آگے بڑھو اور کشمیر کاز کی حمایت کے لیے ان حکمرانوں کا تختہ الٹ دو جنہوں نے تمہارے پاؤں میں بیڑیاں ڈال رکھیں ہیں اور خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کرو اور ایک ایسے خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کرو جو کشمیر کو آزاد کرانے کے لیے جہاد میں تمہاری قیادت کرے۔ خلافت کے قیام کے لئے آگے بڑھو، مغرب اپنی تباہ حال معیشت کے ساتھ یوریشیا سے اپنا جنازہ اٹھنے کا تماشا دیکھنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ بزدل ہندو کشمیر کی خاطر تم سے نیوکلیئر جنگ کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ تم لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کے کلمہ گو ہو تو فتح اور شہادت میں سے ایک کے حصول کی طرف بڑھو۔ اسلام کے علاوہ دنیا میں ہمیں کوئی چیز عزت نہیں دے سکتی، اور خلافت کے علاوہ کوئی ڈھال نہیں۔ آگے بڑھو، امت، خصوصاً کشمیر کے مسلمان تمہارے قدم بڑھانے کے منتظر ہے۔

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱسۡتَجِيبُواْ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيكُمۡ﴾

"اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دو جب وہ تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جس میں تمہارے لئے زندگی ہے۔"(الانفال:24)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس